

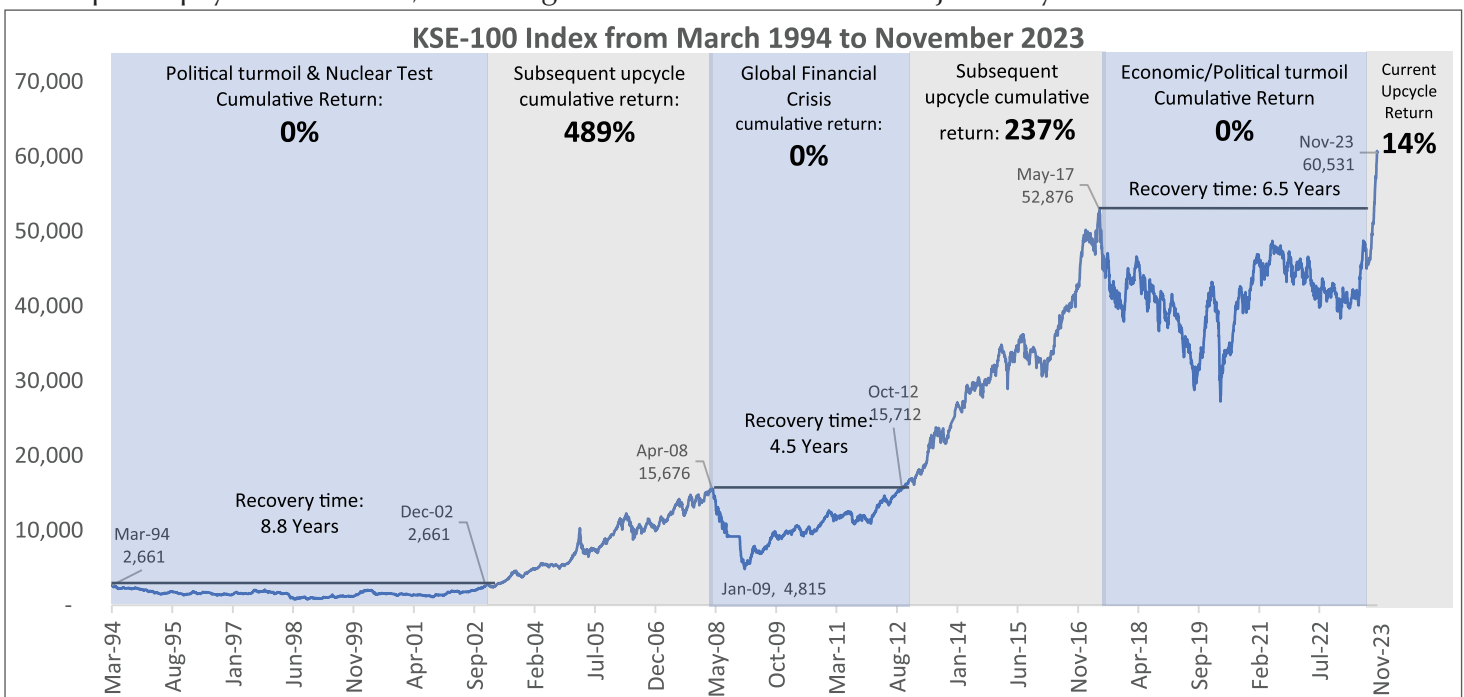
Navigating New Highs: Lessons on Pakistan's Stock Market Boom from a Historical Perspective

The dream run continues in Pakistan Stock Exchange (PSX), as the KSE-100 index has breached the 60,000 points psychological barrier in the month of November, registering the highest ever points gain of 8,611 points for a single month in the PSX history. Foreign investors are exhibiting robust confidence, with a net buying of USD 34.5 million in a single month, highest in the last 6 years.

This extraordinary performance is underpinned by a confluence of factors that have propelled the market to new heights. Notably, adherence to the International Monetary Fund (IMF) program, robust corporate profits, and an anticipated decline in interest rates have created an environment ripe for equity investments. Additionally, the recent surge in foreign portfolio investment, share repurchases, and strategic acquisitions have further bolstered the market's allure. As we delve into this remarkable ascent, it becomes evident that the market's resilience is not merely a product of recent events but is rooted in a dynamic history that imparts valuable lessons for investors.

Lesson 1: Cycles of Resilience

The history of PSX is marked by resilience, evident in the three distinct bear market cycles that the market has weathered. The first cycle, spanning from 1994 to 2002 over approximately 8.8 years, saw a period of stagnation with a 0% return, caused by political turmoil and economic uncertainty due to nuclear tests. However, the subsequent upcycle was robust, delivering a mammoth 489% return in just 5.3 years.



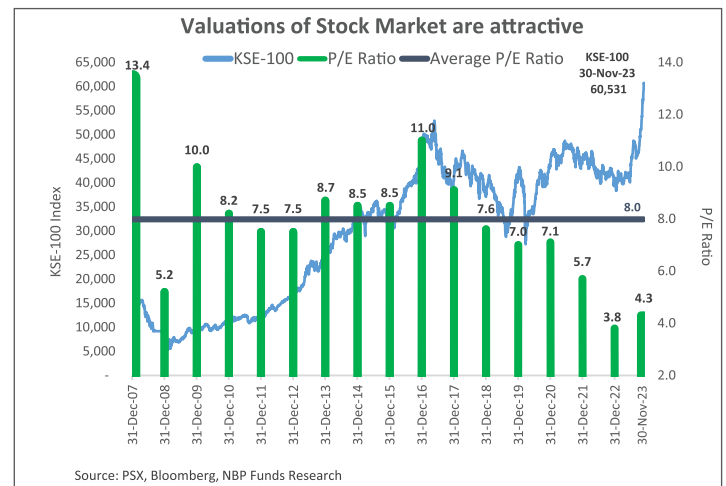
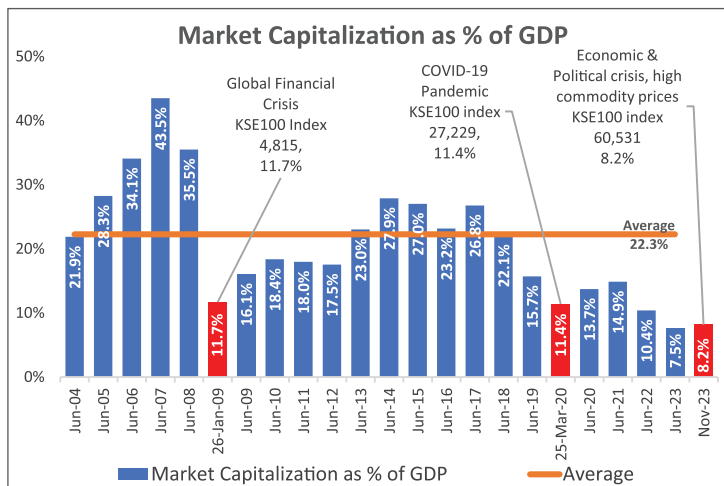
The second bear cycle unfolded during the global financial crisis of 2008, lasting from 2008 to 2012 (around 4.5 years) with a similar 0% return. Following this downturn, the ensuing upcycle offered a noteworthy 237% return to the investors.

The third and most recent bear market cycle commenced in 2017 when Pakistan entered the MSCI Emerging Markets Index. Spanning over 6.5 years, this tumultuous period yielded a 0% return, again due to political and economic turmoil. Now, as we enter the third upcycle with a 14% return, historical patterns suggest the potential for substantial future gains in the coming year.

Lesson 2: Focus on valuations, not Index levels

Examining historical price-to-earnings (PE) ratios and market capitalization-to-GDP ratios unveils a compelling story. Despite the PSX achieving record highs, the current PE stands at 4.3x, well below the historical average of 8x. Similarly, market cap to GDP is at 8%, a significant deviation from the historical average of 22%.

Disclaimer: This publication is for informational purposes only and nothing herein should be construed as a solicitation, recommendation or an offer to buy or sell any fund. All investments in mutual funds are subject to market risks. The price of units may go up as well as down. Past performance is not necessarily indicative of future results. Please read the Offering Documents to understand the investment policies and the risks involved. NBP Funds or any of its sales representative cannot guarantee preservation / protection of capital and / or expected returns / profit on investments. The use of the name and logo of National Bank of Pakistan does not mean that it is responsible for the liabilities/ obligations of the Company (NBP Fund Management Limited) or any investment scheme managed by it.



This apparent undervaluation is rooted in the extraordinary growth of earnings and nominal GDP, which have doubled since 2017. The KSE-100 Index, breaching 60,000 points, is primarily attributable to dividend returns, and not capital appreciation. With market capitalization still at 85% of the 2017 peak in PKR terms and only 30% in USD terms, a reversion to historical PE and market cap to GDP ratios suggests substantial upside.

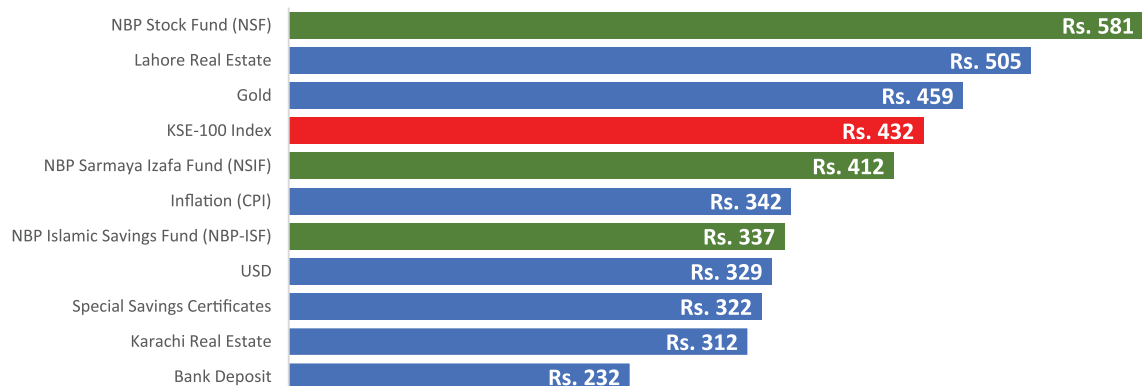
Lesson 3: Equities as Long-Term Outperformers, Seizing Opportunities with NBP Stock Funds

Delving into historical data, equities in Pakistan emerge as long-term outperformer, outshining other asset classes. Before the last bear cycle in 2017, equity returns were three times that of inflation and six times that of dollar devaluation. Despite the challenges of the recent bear cycle, where inflation doubled and currency devalued twofold, historical trends hint at a potential resurgence of stock market returns, as equities globally are the best hedge against inflation in the long-run.

In conclusion, we advocate for investors with a medium-to-long-term horizon to consider the historical lessons outlined above. As the market aligns with historical trajectories, there remains a considerable upside for investors in the evolving landscape of Pakistan's equity markets. Furthermore, our NBP Stock Funds, with a proven track record of outperforming the stock market in the long-term, present a compelling opportunity for investors seeking exposure to equities. Thus, we recommend investors with medium to long-term investment horizon to consider NBP stock funds to take exposure into equities.

Relative Performance of NBP Stock Fund Vs. Various Asset Classes

Growth in value of Rs.100 from January 2011 to October 2023



Source: SBP, PSX, MUFAP, Bloomberg, zameen.com, NSS website

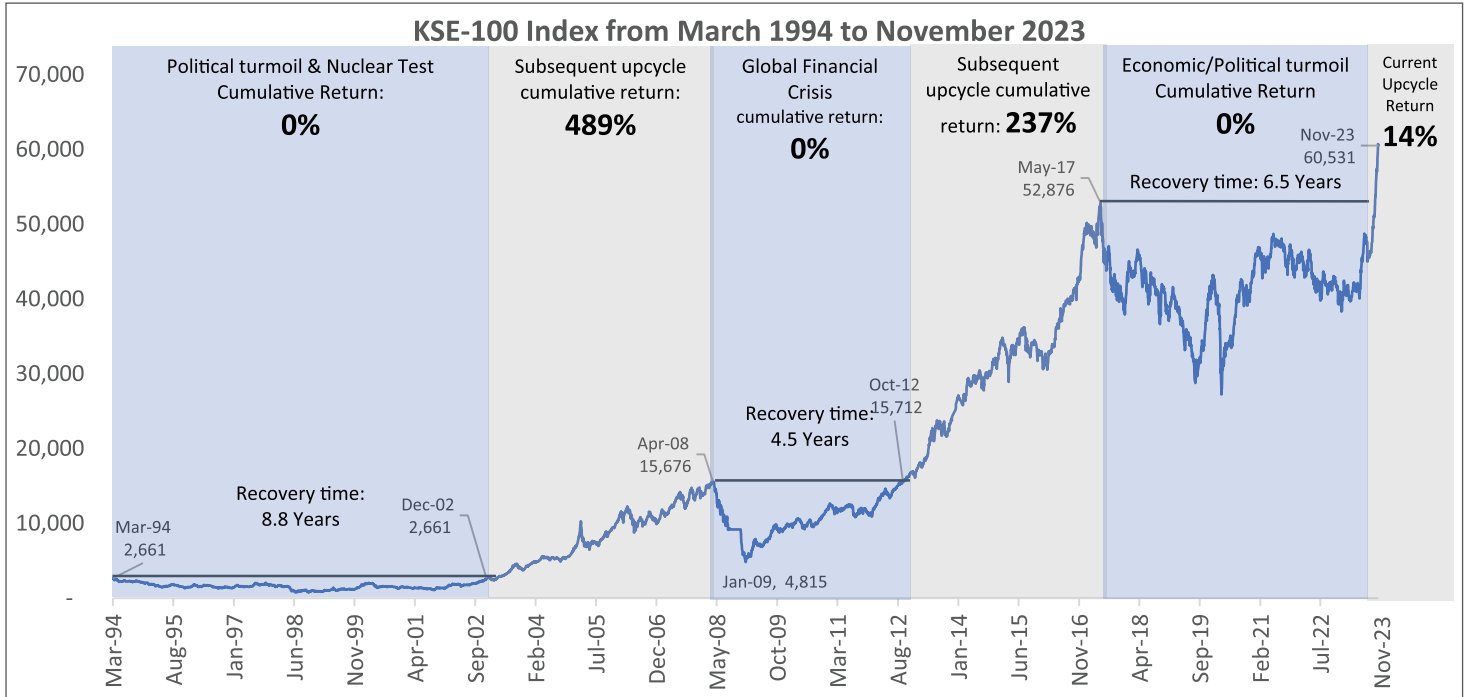
نئی بلندیوں کا سفر: تاریخی نقطہ نظر سے پاکستان کی اسٹاک مارکیٹ کی تیزی پر ایک نظر

پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں تیزی کا رجحان برقرار ہے اور کے ایس ای 100 انڈیکس نے نومبر کے مہینے میں 8,611 پوائنٹس کا اضافہ ریکارڈ کیا جو کہ کسی بھی مہینے کے لیے پوائنٹس کی مد میں سب سے زیادہ اضافہ ہے، جس کی بدولت KSE 100 نے 60,000 کی نفسیاتی حد عبور کر لی ہے۔ غیر ملکی سرمایہ کار ایک ہی مہینے میں 34.5 ملین امریکی ڈالر کی خریداری کے ساتھ مضبوط اعتماد کا مظاہرہ کر رہے ہیں، جو گزشتہ 6 سالوں میں کسی بھی مہینے میں سب سے زیادہ سرمایہ کاری ہے۔

یہ غیر معمولی کارکردگی کئی عوامل کا مرکب ہے جس نے مارکیٹ کو نئی بلندیوں تک پہنچایا ہے۔ قابل ذکر باتوں میں بین الاقوامی مالیاتی فنڈ پروگرام کی کامیابی کے ساتھ پابندی، مضبوط کارپوریٹ منافع، اور شرح سود میں متوقع کمی نے اسٹاک مارکیٹ سرمایہ کاری کے لیے ایک موزوں ماحول فراہم کیا ہے۔ مزید برآں، غیر ملکی سرمایہ کاری، کمپنی انتظامیہ کی جانب سے اپنے ہی شخص کی خریداری، اور اسٹریٹجک سرمایہ کاری میں حالیہ اضافے نے اسٹاک مارکیٹ کے حالیہ اضافے کو تقویت بخشی ہے۔ اگر ہم اس زبردست اضافے کا اسٹاک مارکیٹ کے تاریخی تناظر میں جائزہ لیں تو ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے اور یہ واضح ہے کہ یہ اضافہ صرف ان عوامل کا نتیجہ نہیں ہے۔

سبق 1: مشکل ادوار مارکیٹ کا حصہ ہیں۔

پاکستان اسٹاک مارکیٹ نے اپنی تاریخ میں تین مشکل ادوار کا سامنا کیا ہے۔ پہلا دور 1994 سے 2002 تک تقریباً 8 سال 8 مہینے رہا جس میں اسٹاک مارکیٹ کا منافع صفر فیصد رہا جس کی وجہ سیاسی عدم استحکام اور نیوکلیئر ٹیسٹ کے نتیجے میں پیدا ہونے والی معاشی مشکلات تھیں۔ لیکن اس سے بعد کے 5 سال اور 3 مہینوں میں اسٹاک مارکیٹ نے تقریباً 489 فیصد کا منافع دیا۔

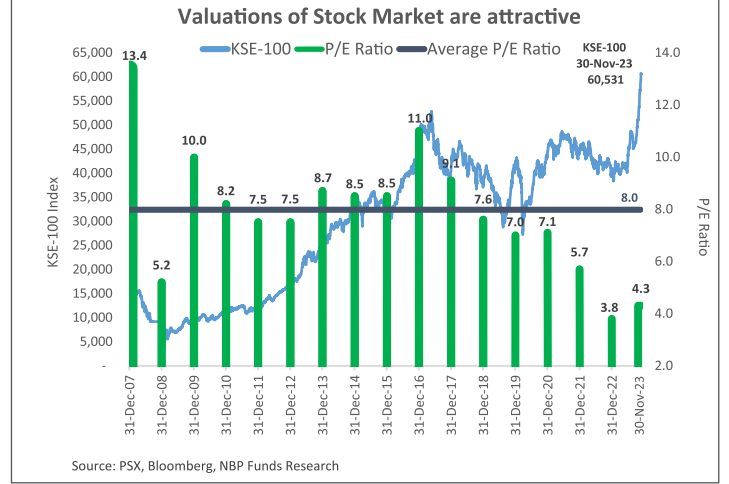
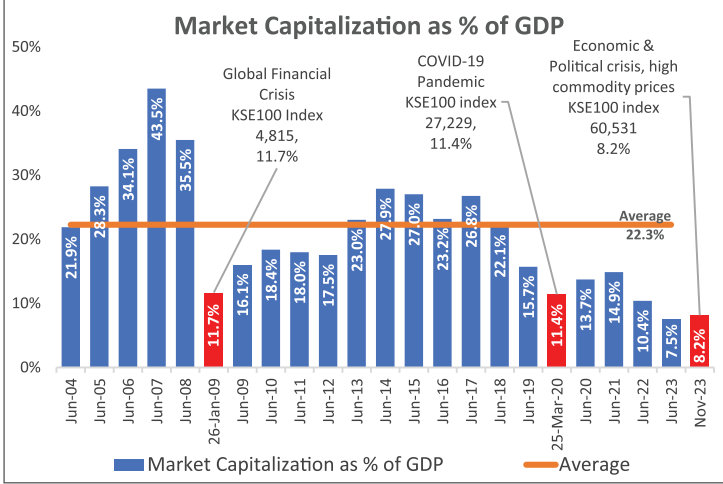


اسٹاک مارکیٹ کے لئے دوسرا مشکل دور عالمی مالیاتی بحران کے دوران 2008 سے 2012 (تقریباً ساڑھے چار سال) رہا جس میں اسٹاک مارکیٹ کا منافع صفر فیصد رہا۔ اس بحران کے بعد کے ساڑھے چار سالوں میں اسٹاک مارکیٹ نے سرمایہ کاروں کو 237 فیصد منافع دیا۔

معاشی بحران اور سیاسی انتشار کے نتیجے میں اسٹاک مارکیٹ میں مندی کا گزشتہ اور تیسرا بحران مئی 2017 میں شروع ہوا جس میں تقریباً ساڑھے چھ سال میں منافع صفر فیصد رہا۔ تاریخی پس منظر میں اسٹاک مارکیٹ میں جاری تیزی کی حالیہ لہر سے، جس میں مندی کا دور ختم ہونے سے اب تک 14 فیصد منافع ہو چکا ہے، یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ آنے والے سالوں میں اسٹاک مارکیٹ ایک اچھا اور زبردست منافع دے سکتی ہے۔

سبق 2: بنیادی قدر اہم ہے، انڈیکس کی سطح نہیں۔

تاریخی جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ موجودہ اعداد و شمار نہایت پرکشش ہیں۔ باوجود اس کے کہ اسٹاک انڈیکس اپنی تاریخ کی بلند ترین سطح پر ہے لیکن اس وقت اسٹاک مارکیٹ کا Price-to-earnings (P/E) صرف 4.3 ہے جبکہ تاریخی اوسط 8 ہے، اور اسٹاک مارکیٹ کی کل مالیت کا معیشت میں تناسب اس وقت 8 فیصد ہے جبکہ تاریخی اوسط 22 فیصد ہے۔



کے ایس ای 100 انڈیکس کی پرکشش بنیادی قدر ہونے کی وجوہات میں کارپوریٹ منافع اور معاشی حجم کا 2017 سے اب تک دگنا ہونا شامل ہیں۔ اسٹاک مارکیٹ کا کل حجم کا اس وقت 2017 کے حجم کا پاکستانی روپے میں 85 فیصد اور امریکی ڈالر میں صرف 30 فیصد ہے، اسی وجہ سے اگر اسٹاک مارکیٹ اپنی اوسطی تناسب پر چلتی ہے تو مارکیٹ میں ایک اچھا اضافہ متوقع ہے۔

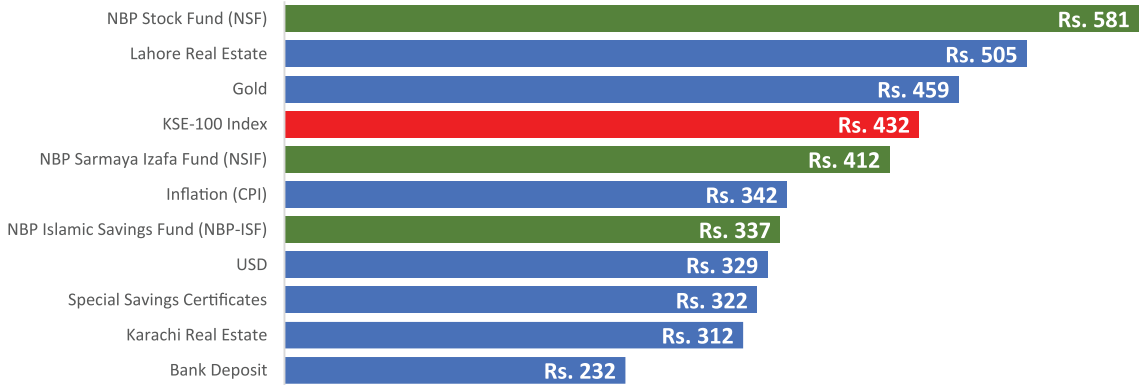
سبق 3: اسٹاک مارکیٹ کی طویل مدتی بہترین کارکردگی اور NBP اسٹاک فنڈز کے ذریعے اس سے استفادہ۔

تاریخی اعداد و شمار کو پرکھا جائے تو، پاکستان کی اسٹاک مارکیٹ کی طویل مدتی کارکردگی سرمایہ کاری کے دیگر مواقعوں پر سبقت کرتی صاف نظر آتی ہے۔ 2017 کی مندی سے پہلے، اسٹاک مارکیٹ کا منافع افراط زر کے مقابلے میں تین گنا اور ڈالر سے چھ گنا زیادہ تھا۔ مندی کے حالیہ دور کی مشکلات کے باوجود، جہاں افراط زر میں دوگنا اضافہ ہوا اور کرنسی کی قدر میں دو گنی کمی ہوئی، تاریخی رجحانات اسٹاک مارکیٹ کی کارکردگی کی ممکنہ بحالی کی طرف اشارہ کرتے ہیں، کیونکہ عالمی سطح پر اسٹاک مارکیٹ طویل مدت میں افراط زر کے خلاف بہترین سرمایہ کاری ہے۔

اگر اوپر بیان کیے گئے تاریخی اسباق پر غور کریں تو پتہ چلتا ہے کہ طویل مدت میں اسٹاک مارکیٹ نے اپنے سرمایہ کاروں کو اچھا منافع دیا ہے۔ ہمارے این بی پی اسٹاک فنڈز نے طویل مدت میں اسٹاک مارکیٹ سے بہتر منافع دیا ہے اور سرمایہ کاروں کے لئے ایک یونیٹ میں سرمایہ کاری کے لئے بہترین موقع فراہم کرتے ہیں۔ آخر میں، ہم اپنے سرمایہ کاروں کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ اپنے درمیانی اور طویل مدتی معاشی اہداف کو مد نظر رکھتے ہوئے ہمارے این بی پی اسٹاک فنڈز کے ذریعے اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کریں۔

Relative Performance of NBP Stock Fund Vs. Various Asset Classes

Growth in value of Rs.100 from January 2011 to October 2023



Source: SBP, PSX, MUFAP, Bloomberg, zameen.com, NSS website

تحتفظات: یہ دستاویز صرف معلوماتی مقصد کے لئے ہے اور اس کا یہ قطعی مقصد نہیں کہ یہ کسی فنڈ کی خریداری یا فروخت کی سفارش یا تجویز کرتا ہو۔ میوچل اور پینشن فنڈز میں سرمایہ کاری کے نتائج مارکیٹ کے حالات پر منحصر ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ مستقبل کے نتائج گزشتہ کارکردگی کے مطابق ہوں۔ سرمایہ کاری کی پالیسیوں اور رسک کو بخوبی سمجھنے کے لئے آفرنگ دستاویزات کا مطالعہ کیجئے۔ این بی پی فنڈز یا اس کا کوئی بھی سٹیز نمائندہ سرمایہ کاری پر متوقع منافع اور سرمائے کے تحفظ کی گارنٹی نہیں دے سکتا۔ این بی پی فنڈز بیمہ دار یا نازدگی و دعوہ پروسسنگ میں مدد فراہم کرنے کا کردار ادا کرے گا۔ این بی پی فنڈز یا اس کا کوئی سٹیز نمائندہ سرمایہ کاری، یا اس پر ہونے والے متوقع منافع / سرمائے کے تحفظ / کارکردگی کی ضمانت نہیں دے سکتا۔ نیشنل بینک آف پاکستان کے نام اور لوگو کے استعمال کا مطلب یہ ہر گز نہیں ہے کہ نیشنل بینک این بی پی فنڈز یا اس کے زیر انتظام کسی بھی سرمایہ کاری اسکیم کی ذمہ داریوں / افرائض کے لئے جواب دہ ہے۔